82740-جہالت کی بنا پر روزے کی حالت میں مشت زنی کا ارتکاب

سوال

میں آپ کو خصوصا اپنی سہیلی کے متعلق ای میل کررہی ہوں جوراہنمائی کی محتاج ہے، قصہ یہ ہے کہ وہ چھوٹی عمر میں ہی اپنے والد کے دوست کی دست درازی کا شکار ہوچکی ہے، والد کا دوست گھر آکر اس کے والد کا انتظار کرتا، اسی اثنا میں وہ بچی کو اپنے ساتھ بوس وکنار پر مجبور کرتا جبکہ بچی کی عمر ابھی صرف پانچ برس تھی، اور وہ اسے ایک نئی چیز سمجھتی رہی، لیکن وہ شخص ضرور ہم جنس پرست ہوگا.

اس عمل کے نتیجہ میں وہ بچی ساری عمر ہی یہ فعل کرتی رہی اور اسے کچھ علم نہ تھا، توکیا یہ وہی عمل ہے جسے سری عادت یا مشت زنی کا نام دیا جاتا ہے؟

وہ شخص روزوں کے دوران بھی اس لڑکی کے ساتھ یہ عمل کرتا رہا ہے، اور وہ لڑکی بھی وہی کام کرتی رہی جس کی عادی ہوچکی تھی توکیا اس کے روزے صحیح ہیں یا نہیں؟

اور کیا اس کا کفارہ صرف روزے رکھنا ہے، کیونکہ وہ سری عادت یا مشت زنی کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتی تھی. آپ سے گزارش ہے کہ اس کے لیے شفایابی کی دعا کریں.

سوال یہ ہے کہ:

1-روزے کی حالت میں ارتکاب کردہ اس گناہ کا کفارہ کیا ہے؟

2-وہ اس بیماری سے نجات کس طرح حاصل کرسکتی ہے؟

3-وہ سونے سے قبل قرآن مجید کی تلاوت کرتی ہے، اور اس قبیح فعل کو سرانجام دینے پر اس کا دل کرتا رہتا ہے، حالانکہ اس کی عمر چونتیس برس ہوچکی ہے اور اس نے ابھی تک شادی نہیں کی؟

پسندیدہ جواب

اول:

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ
کی سہیلی کو بخش دے اور اس کے گناہ معاف کرے، اور اسے اس بیماری سے نجات وعافیت
دے، اور اسے نیک وصالح خاوند اور اولاد نصیب فرمائے، یقینا اللہ تعالی اس پر قادر
ہے.

دوم :

اس بچی کے والد کے دوست نے جو کچھ
کیا وہ ایک بہت بڑا جرم اور اس بچی پر بہت بڑی زیادتی اور ظلم ہے، اور یہ قبیح قسم کی ہم جنس پرستی بھی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ والد اور اس کی بیٹی پر واضح ظلم و زیادتی ہے، ہم اللہ تعالی سے عافیت کے طلبگار ہیں، جو کچھ ہوا اس کا اس بچی پر کوئی گناہ نہیں، کیونکہ وہ اس وقت مکلف ہی نہیں تھی.

اس طرح کے افسوسناک واقعات سے عقل
مند شخص کو عبرت حاصل کرنی چاہیے، اس لیے ہر شخص پر واجب ہے کہ وہ اپنے دوست و احباب کو دیکھے جو اس کے رازدان بھی ہوتے ہیں، اور ان کا اس کے گھر بھی آنا جانا ہوتا ہے، کیونکہ بعض لوگ دوست اور امانت دار اور نصیحت کرنے والے کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ انسانوں میں سے شیطان ہیں.

اور پھر اسی کے متعلق رسول کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ :

"آپ مومن اور ایمان دار شخص کے
علاوہ کسی اور کو دوست مت بنائیں، اور متقی و پرہیزگار کے علاوہ آپ کا کھانا بھی کوئی اور نہ کھائے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2395) علامہ
البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

سوم :

سری عادت، یا مشت زنی یہ ہے کہ :
اعضاء کے ساتھ کھیلنا، اور شہوت کو ابھارنا حتی کہ منی خارج ہو جائے، چاہے یہ ہاتھ سے ہو یا کسی اور چیز سے یہ ایک قبیح اور گندی اور حرام عادت ہے، اس کی حرمت کے دلائل سوال نمبر (329) کے جواب میں
بیان ہو چکی ہے، اور اس میں اس گندی عادت اور بیماری سے علاج اور بچنے کی راہنمائی بھی کی گئی ہے، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

چہارم :

اگر روزے دار روزہ کی حالت میں مشت
زنی کا مرتکب ہو اور منی خارج ہو جائے تو جمہور علماء کرام کے قول کے مطابق اس کا
روزہ ٹوٹ جائیگا لیکن اگر اسے ایسا کرنے سے روزہ ٹوٹنے کے حکم کا علم نہ ہو تو کیا
اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اور کیا اس پر اس روزہ کی قضاء واجب ہوگی؟

اس میں فقہاء کرام کا اختلاف ہے، اہل
علم کی ایک جماعت جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شامل ہیں کہتے ہیں کہ
روزہ فاسد نہیں ہوگا اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے،
آپ اس کی تفصیل سوال نمبر (50017
) کے جواب میں دیکھ سکتی ہیں.

اس بہن کو استغفار اور اعمال صالحہ
کثرت سے کرنے چاہیں، اور وہ حرام کاموں سے اجتناب کرتے ہوئے صحیح اور راہ مستقیم پر
قائم رہے، تو ان شاء اللہ اللہ تعالی اس کے سارے گناہ معاف فرما دے گا.

جیسا کہ درج ذیل فرمان باری تعالی
میں ہے:

**{اور یقینا میں اسے بخش دینے والا
ہوں، جو شخص توبہ کرے، اور ایمان لے آئے اور اعمال صالحہ کرے، اور پھر راہ راست پر
چلتا رہے}** طہ (82).

پنجم:

شادی کرنا بھی بندے کے دوسرے
معاملات کی طرح ہی ہے جو اللہ تعالی کی تقدیر کے مطابق ہوتی ہے، اور یہ پتہ نہیں
چلتا کہ خیر و بھلائی کہاں ہے، آیا شادی کی تاخیر میں یا شادی جلد کرنے میں؟

انسان کو چاہیے کہ وہ راضی رہے، اور
اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرے، اور حصول رزق کے اسباب اور ہر تنگی سے
نکلنے کے اسباب تلاش کرے، ان اسباب میں دعاء، اللہ تعالی کی طرف رجوع اور اس کی
اطاعت و فرمانبرداری شامل ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
21234) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سب کو اپنی رضامندی اور
محبوب عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.